عدالت عظمیٰ

6اکتوبر 1959

میونسپل بورڈ، مینی پوری

بنام

کنہیا لال

(بی۔پی۔ گجیندر گڈکر اور کے سبّا راؤ، جسٹس صاحبان)

میونسپلٹی-ٹول ۔گاڑی میونسپل حدود کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ مال لے جاتی ہے-ذمہ داری-یو۔ پی میونسپلٹیز ایکٹ، 1916 (یو پی ایکٹ نمبر II بابت1916)،دفعہ(vii) (1) 128۔

مدعا علیہ کو مین پوری الیکٹرک سپلائی اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ نے ریلوےمال شیڈ سے اس کے احاطے تک کوئلہ لے جانے کے لیے لگایا تھا۔اس نے اپنے ٹرک میں کوئلہ مال خانے میں لادا اور اسے الیکٹرک کمپنی کے احاطے میں لے جا رہا تھا، دونوں میونسپل حدود میں واقع ہیں۔ جب اس سے ٹول پھاٹک پر دفعہ ا کرنے کو کہا گیا تو اس نے ٹول ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا اور ایکٹ کی دفعہ (1) 299 کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے اسے مجرم قرار دیا اور اسے 67/8 روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی۔اپیل پر سیشن جج نے سزا اور سزا کے حکم کی توثیق کی۔عدالت عالیہ نے نظر ثانی میں سزا کو کالعدم قرار دیتے ہوئے اسے بری کر دیا۔میونسپلٹی نے خصوصی اجازت کے ذریعے اس عدالت میں اپیل کی۔

یہ ماناگیا کہ اپیل ناکام ہونی چاہیے۔

ایکٹ کی دفعہ (vii) 128 کی صحیح تشریح، واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ میونسپل بورڈ کا نقل و حمل پر ٹول لگانے کا اختیار صرف ایسی گاڑیوں تک محدود ہے جو میونسپلٹی میں داخل ہوتی ہیں۔اس میں پائے جانے والے الفاظ" میونسپلٹی میں داخل ہونا "سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی نقل و حمل صرف اس وقت ٹول کا ذمہ دار ہو سکتا ہے جب وہ اسے میونسپلٹی میں داخل ہو۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.15 11:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

فوجداری اپیلیٹ دائرہ اختیار :کی فوجداری اپیل نمبر88 بابت1958

فوجداری اپیل نمبر1954 بابت291میں سیشن جج، مینی پوری کے 17 دسمبر 1954 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہونے والے 1955 کے فوجداری ترمیم نمبر 54 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 23 اگست 1957 کے فیصلے اور حکم پر ، مجسٹریٹ فرسٹ کلاس، مین پوری کے 13 جولائی 1954 کے فیصلے اور حکم کی تصدیق کرتے ہوئے، 1954کے فوجداری کیس نمبر 20 میں خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزار کے لیے: ایس پی سنہا اور بی آر ایل آئینگر ۔

جواب دہندہ پیش نہیں ہوا۔

6اکتوبر 1959 ۔عدالت کا فیصلہ جسٹس سبّا راؤ نے سنایا۔

جسٹس سبّاراؤ۔اپیل یو۔ پی۔ میونسپلٹیز ایکٹ1916 ،کی دفعہ128 کی صحیح تشریح کا سوال اٹھاتی ہے۔ (جسے اس کے بعد ایکٹ کہا جاتا ہے)۔حقائق ایک چھوٹے سے گھماومیں ہیں اور وہ تنازعہ میں نہیں ہیں۔ریاستی حکومت نے مینپوری قصبے کی میونسپل حدود کی وضاحت کرتے ہوئے ایک اطلاع نامہ جاری کیا۔اس اطلاع نامہ کے تحت مینپوری ریلوے اسٹیشن کامال شیڈ مینپوری میونسپل حدود میں شامل ہے، لیکن باقی اسٹیشن کو وہاں سے خارج کر دیا گیا ہے۔ایک موٹر کے قابل سڑک اسٹیشن کو شہر کے مرکزی آباد علاقے سے جوڑتی ہے۔میونسپلٹی نے ریلوےمال شیڈ اور قصبے کے آباد علاقے کے درمیان اس سڑک پر ٹول پھاٹک طے کی۔

مینپوری الیکٹرک سپلائی اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ، مینپوری، مینپوری قصبے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔یہ مینپوری سے باہر کی جگہوں سے کوئلہ خریدتا ہے اور اسے ریلوے ویگنوں میں وصول کرتا ہے، جسے اتارا جاتا ہے اورمال شیڈ میں رکھا جاتا ہے۔مدعا علیہ ایک ٹرک کا مالک ہے۔وہ کوئلے کومال شیڈ سے الیکٹرک کمپنی کے احاطے تک لے جانے میں مصروف تھا، جو شہر کے اندر ہے۔اس نے اپنے ٹرک میں کوئلہ ریلوےمال شیڈ پر لادا اور اسے الیکٹرک کمپنی کے احاطے میں لے جا رہا تھا، جب اسے ٹول پھاٹک پر ٹول ٹیکس ادا کرنے کو کہا گیا، لیکن اس نے اسے ادا نہیں کیا۔اس پر ایکٹ کی دفعہ (1) 299 کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔ٹول ٹیکس تخمینہ کاری اور وصولی کے لیے قواعد کے اصول 1 کے ساتھ پڑھیں۔مدعا علیہ نے ٹیکس ادا کرنے کی اپنی ذمہ داری سے انکار کیا۔سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے اسے مذکورہ دفعہ کے تحت مجرم قرار دیا اور اسے0-8-67 روپے جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اپیل پر، مینپوری کے تجربہ کار سیشن جج نے اس کی تصدیق کی۔نظر ثانی میں، عدالت عالیہ نے سزا کو کالعدم قرار دیا اور ملزم کو بری کر دیا۔میونسپلٹی نے خصوصی درخواست کے ذریعے اس اپیل کو ترجیح دی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.15 11:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کے لیے فاضل وکیل کا دعوی ہے کہایکٹ کی دفعہ 128 کی حقیقی تعمیر پر اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق، مدعا علیہ اس جرم کا مجرم تھا جس کے ساتھ اس پر الزام عائد کیا گیا تھا۔چونکہ اٹھایا گیا سوال مذکورہ توضیعات کی تعمیر پر مبنی ہے، اس مرحلے پر متعلقہ دفعات کو پڑھنا آسان ہوگا۔

دفعہ۔ (i) 128 اس سلسلے میں ریاستی حکومت کے کسی بھی عام قواعد یا خصوصی احکامات کے تابع، وہ ٹیکس جو بورڈ بلدیہ کے پورے یا کسی حصے میں عائد کر سکتا ہے وہمندرج ہیں -

(vii)میونسپلٹی میں داخل ہونے والی گاڑیوں اور دیگر نقل و حمل، جانوروں اور لدے ہوئےمزدوروں پر ٹول۔

دفعہ۔153 ۔مندرجہ ذیل معاملات کو قواعد کے ذریعے منظم اور زیر انتظام کیا جائے گا سوائے اس کے کہ جہاں تک اس ایکٹ کے ذریعے اس کے لیے توضیعات بنائی گئی ہیں، یعنی۔

(الف) ٹیکسوں ،تخمینہ کاری، وصولی یا تشکیل، اور، محصولات یا ٹول کی صورت میں، محصولات یا ٹول کی حد کا تعین۔

میونسپلٹی مینپوری کے ذریعے بنائے گئے قواعد۔

قاعدہ" 1 ۔کوئی بھی شخص مینپوری بلدیہ کی حدود میں نہیں لائے گا :-

کوئی بھی لدی ہوئی گاڑی یا لدی ہوئی جانور جس کے سلسلے میں 31 جنوری 1921 کے اطلاع نامہ نمبر 1866/XXIII-97 کے تحت ٹول عائد کیا جاتا ہے جب تک کہ اس کے واجب الادا ٹول ، ایسےافراد کو اور ایسے پھاٹکوں پرادا نہیں کیا جاتا، جو بورڈ وقتا فوقتا مقرر کرے۔

قاعدہ" 3 ۔جب کوئی لدے ہوئے مزدوریا لدی ہوئی گاڑی کا انچارج کوئی شخص، یا لدے ہوئے جانور رکاوٹ کو عبور کرنا چاہتے توایسےمزدور یا شخص رکاوٹ پر محررر کی وجہ سے ٹول ادا کرے گا۔ •"

"ان قواعد کی کوئی بھی خلاف ورزی ایکٹ کی دفعہ (1) 299 کے تحت جرم کے مترادف ہے، اور قواعد کی جرمانے کی شق کے تحت قابل سزا ہے جو ان الفاظ میں ہے۔

مذکورہ بالا قواعد1 ،2 ، 3 اور 4 کی کسی بھی خلاف ورزی پر جرمانے کی سزا دی جائے گی جس میں ایک پچاس روپے تک کی توسیع ہو سکتی ہے۔لیکن کسی بھی صورت میں ٹیکس کی وجہ سے مجرم کی واجب الادا رقم دس گنا سے کم نہیں ہوگا۔

جرم کے درج ذیل اجزاء مذکورہ توضیعات کے مشترکہ مطالعے سے اکٹھے کیے جا سکتے ہیں (1):ٹول گاڑیوں پر ہے ؛ (2)کوئی شخص بلدیہ کی حدود کے اندر مقررہ ٹول ادا کیے بغیر لدی ہوئی گاڑی نہیں لا سکتا ؛ (3) ایسی گاڑی کا انچارج شخص کو مقررہ ٹول ادا کرنا ہوگا ؛ اور (4) اگر وہ ادائیگی نہیں کرتا ہے تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔توضیعات

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.15 11:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

الفاظ سے یہ واضح ہے کہ وہ بغیر باہر سے میونسپل حدود میں داخل ہونے والی لدی ہوئی گاڑیوں سے ٹول وصول کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔اس سلسلے میں ریاستی حکومت کے کسی بھی عام قواعد یا خصوصی احکامات کے تابع یہ تجویز نہیں کی جاتی ہے کہ ایکٹ کی دفعہ (vii) 128 کے تحت میونسپل بورڈ کے اختیارات ہیں۔ نقل و حمل پر ٹول لگانے کے لیے قانون کی شق صرف ان لوگوں تک محدود ہے جو" میونسپلٹی میں داخل ہوتے ہیں"۔لفظ" داخل'' ایکٹ کی دفعہ (vii) 128 "واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ٹول ادا کرنے کے لیے نقل و حمل کو بلدیہ میں اس کے باہر کی جگہوں سے داخل ہونا چاہیے۔کسی بھی طرح سے زبان میں یہ ممکن ہے کہ ایک گاڑی جو پہلے سے ہی بلدیہ کی حدود میں ہو، جب وہ کرائے پر لے کر بلدیہ کی حدود میں داخل ہو۔اسی طرح، قاعدہ 1 میں "مینپوری بلدیہ کی حدود میں لائیں "کے الفاظ اس خیال پر زور دیتے ہیں کہ لدی ہوئی گاڑی کو بلدیہ کے اندر اس وقت تک نہیں لایا جا سکتا جب تک کہ واجب الادا ٹول کی ادائیگی نہ ہو جائے۔کوئی بھی ایسی گاڑی بلدیہ کے اندر نہیں لا سکتا جو پہلے سے ہی بلدیہ میں ہو۔سیکشن کے ساتھ ساتھ قواعد میں بھی استعمال ہونے والی واضح اصطلاحات کا سامنا کرتے ہوئے، اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے یہ دلیل دینے کی کوشش کی کہ" مینپوری بلدیہ "کے الفاظ اس بلدیہ کے کچھ حصوں یا حصوں کو لینے کے لیے کافی جامع ہیں اور اس لیے، جب کوئی لدی ہوئی گاڑی بلدیہ کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں جاتی ہے، تو اسے دونوں حصوں کے درمیان رکاوٹ ہونے پر ٹول ادا کرنا پڑتا ہے۔یہ دلیل شاید عمدہ ہو سکتی ہے، لیکن ہمارے خیال میں یہ واضح طور پر غیر معقول ہے۔ہمیں یہ ماننا تقریبا ناممکن لگتا ہے کہ جب کسی گاڑی کو بلدیہ کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں لایا جاتا ہے تو اسے بلدیہ کی حدود میں لایا جاتا ہے۔

نتیجے میں، ہم عدالت عالیہ کی طرف سے اس حصے پر کی گئی تعمیر سے اتفاق کرتے ہیں۔اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.15 11:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document